سوال

(330) جمعہ کے یعنی دو رکعت سنت ادا کرنی چاہیے یا چار؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے یعنی دو رکعت سنت ادا کرنی چاہیے ۔ یا چار رکعت نیز اگر جمعہ کی پہلی چار سنتیں رہ جایئں تو بعد نماز جمعہ پڑھی جاویں یا نہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبل جمعہ سنن کی تعداد کسی صحیح روایت میں نہیں آئی ۔ تحیۃ المسجد کی نیت سے دو رکعتیں ضرور پڑھنی چاہیں ۔ فرضوں کے بعد دو اور چار رکعت (ہر دو طرح) مروی ہیں ابو داؤد میں ہے ۔

"کان ابن عمر یصلیل الصلوۃ قبل الجمعۃ ویصلی بعدہا رکعتین فی بیت ویحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یفعل ذلک"

''حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعہ سے قبل لمبی نماز پڑھتے ۔ اور بعد کی دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھتے اور بیان فرماتے کہ آپ ﷺ سی طرح کیا کرتے تھے ۔'' صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعا راوی ہیں ۔

"اذا صلیتم بعد الجمعۃ فصلوا اربعا فان عجل بک شئ فصل رکعتین فی المسجد ورکعتین اذا رجعت"

''یعنی فرمایا کہ تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو ۔ تو چار رکعتیں پڑھا کرو ۔ اگر کسی وجہ سے جلدی ہو تو دو مسجد میں پڑھ لیا کرو ۔ اور دو رکعتیں واپسی کے بعد پڑھ لو ۔'' اوسط طبرانی میں روایت ہے ۔

"عن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی قبل الجمعۃ وبعدہا رکعتین" (تلخیص)

''آپ ﷺ جمعہ سے پہلے اور بعد میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد01ص533

محدث فتویٰ